عقیدہ توحید کیا ہے اور اس کے انفرادی و اجتماعی زندگی پر کیا اثرات ہیں۔

تعارف

عقیدہ توحید اسلام کی بنیاد اور ایمان کا مرکز ہے۔ اگر توحید یعنی اللہ پر ایمان ہوگا تو ایمان کے باقی چار ارکان پر بھی ہوگا اور اگر اللہ پر ایمان نہیں تو کسی بھی ارکان پر ایمان کوئی معنی نہیں رکھتا کیونکہ فرشتے، کتابیں اور رسول سب اللہ کے ہیں اور آخرت میں بھی اسی نے سزا و جزا دینی ہے۔ اللہ پر ایمان سے مراد ہے کہ اس کو ایک ماننا، اسی کو کائنات کا خالق و مالک تسلیم کرنا اور اللہ کی تمام صفات پر یقین کرنا۔ اس کے برعکس اگر انسان اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرتا ہے تو وہ شرک کا مرتکب ہے۔ توحید کا انسان کی زندگی میں بہت اہمیت ہے۔ یہ انسان کی زندگی میں سکون اطاعت پیدا کرتا ہے اور اجتماعی زندگی میں بھائی چارے اور عدل کو فروغ دیتا ہے۔

توحید کے معنی:

توحید عربی زبان کے لفظ "وحد" سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں۔

ایک ↓ یکتا ↓ تنہا

Day: Date:

شرعی اصطلاح میں عقیدہ توحید سے مراد اللہ کو اس کی ذات، صفات، افعال اور عبادات میں یکتا اور بے مثل ماننا ہے۔ یعنی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ سب کا خالق، رازق اور مالک ہے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ یہ عقیدہ دل کی تصدیق اور زبان کی گواہی پر مبنی ہے۔ جیسے کہ کلمہ طیبہ جو توحید کی بنیاد ہے۔

لا إله إلا الله۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

قرآن پاک کی روشنی میں عقیدہ توحید:

قرآن پاک میں توحید کی وضاحت سورۃ اخلاص میں ہے جہاں اللہ فرماتا ہے:

قل ہو اللہ احد۔ اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد (۱۱۲: ۱-۴)

اور کہہ دو کہ **وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ اسے جنم دیا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔**

یہ سورۃ اللہ کے یکتا ہونے اور بے مثل ہونے کی وضاحت کرتی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

Day: Date:

وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ (2: 163)

اور تمہارا معبود بس ایک ہی ہے۔

احادیث کی روشنی میں ~~کلمہ~~ عقیدہ توحید:

حدیث میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے

اور ایک جگہ پر آپؐ نے فرمایا:

میری اور مجھ سے پہلے گزرے انبیاء کی مثال ایک ہی گھر کے دیواروں کی ہے: سب نے اپنے لوگوں کو یہی کہا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اس حدیث سے یہ واضح ہوتا ہے کہ تمام انبیاء کی دعوت کی بنیاد توحید ہے۔

عقیدہ توحید اور شرک:

اسلام میں توحید کا تصور یہ ہے کہ اللہ واحد ہے اس کا کوئی شریک یا ہمسر نہیں ہے جبکہ شرک توحید کی ضد ہے یعنی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا شرک کہلاتا ہے۔

ایک شخص شرک کا مرتکب تب ہوتا ہے جب وہ اللہ کی ذات، صفات یا عبادت میں کسی

Day: Date:

کوئی ایک ہی جیسے کہ بت پرستی یا اولیاء سے مدد مانگنا
یہ صرف اللہ پاک کا حق ہے

آپ سے کسی نے پوچھا کہ سب سے بڑا گناہ کون سا ہے

آپ نے فرمایا

سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤ حالانکہ اس نے تمہیں پیدا کیا ہے

ایک اور جگہ پر فرمایا:

اللہ کی لعنت ہو یہود و نصاریٰ پر جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

قرآن میں اللہ پاک فرماتے ہیں:

ترجمہ: اللہ اس بات کو معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے اور اس کے علاوہ جسے چاہے معاف کر دے (4:48)

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ شرک ایک ناقابلِ معافی گناہ ہے۔ توحید ہی ہے جو انسان کو شرک سے بچاتا ہے اور نجات کا ذریعہ بناتا ہے۔

امام ابن تیمیہ کے مطابق: غرور اور تکبر کرنا بھی شرک کی علامات میں سے ہے۔

غرض توحید عبادت و بندگی کو اللہ کے لئے مخصوص کرتی ہے لیکن شرک اس خالصیت کو توڑ دیتا ہے

keep the description of a single argument brief and divide into subheadings.

CamScanner

Day: ______ Date: ______

توحید کی اقسام

توحید کی تین اقسام ہیں

توحید کی اقسام:

- توحید فی الذات
- توحید فی الصفات
- توحید فی الافعال

۱ توحید فی الذات:

توحید فی الذات سے مراد ہے کہ اللہ صرف اور صرف ایک ہے اُس کا کوئی خاندان قبیلہ یا برادری نہیں ہے وہ ایک ہے جو اس کائنات کا نظام چلا رہا ہے اور ہر چیز کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

لو كان فيهما آلهة إلا الله لفسدتا (21:22)

اگر زمین و آسمان میں اللہ کے سوا کوئی دوسرے خدا ہوتے تو ضرور ان دونوں (زمین و آسمان) کا نظام بگڑ جاتا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

الله خالق كل شيء (39:62)

اللہ ہر چیز کا خالق ہے۔

ایک امریکی پادری اور مصنف جان کلوور مونزما اپنی کتاب

one reference is enough for a single argument.

Day: Date:

میں لکھتے In Evidence of God in an Expanding Universe

ہیں کہ

اس پھیلتی ہوئی کائنات اس کی ترتیب اور قوانین کو دیکھ کر لگتا ہے کہ کوئی ایک واحد ہے جو اس کو چلا رہا ہے۔

اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ کائنات ایک واحد حکمت والے خالق کی وجود پذیر قوتی کی علامت ہے۔

2 توحید فی الصفات:

توحید فی الصفات سے مراد ہے کہ جو صفات اللہ رب العزت کی ذات اقدس میں موجود ہیں وہ صفات صرف رب کریم کی ہیں کسی اور میں موجود نہیں یعنی کہ اللہ پاک صفات میں بھی یکتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم (95:4)

یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا۔

اس آیت سے یہ واضح ہے کہ اللہ پاک اپنی خوبیوں میں یکتا ہے بیشک صرف اللہ کے پاس ہی ہے کہ وہ ایک بہترین انسان بناسکے

اللہ کے 99 نام ہیں جو دراصل اس کی صفات

Day: Date:

بیان کرتے ہیں۔

رحیم ← رحم کرنے والا

الودود ← پیار کرنے والا

القیوم ← قائم رہنے والا

السمیع ← سننے والا

الحکیم ← حکمت والا

یہ تمام نام اللہ کی صفات بیان کرتے ہیں

3 توحید فی الافعال

توحید فی الافعال سے مراد ہے کہ اللہ ہی ہے جو اپنے کام کرنے میں یکتا ہے یعنی جو کام اللہ کر سکتا ہے وہ کوئی نہیں کر سکتا۔ اللہ پاک انسان کو زندگی اور موت دیتا ہے۔ کائنات کی ہر چیز کو کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے کوئی اور نہیں کر سکتا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

وھو علی کل شیئ قدیر (57:2)

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ایک اور جگہ پر ارشاد فرمایا:

یدبر الامر من السمآء الی الارض (32:5)

وہ آسمان سے لیکر زمین تک تمام امور کی تدبیر کرتا ہے۔

Day: Date:

عقیدہ توحید کے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اثرات:

عقیدہ توحید کے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر کئی اثرات چھوڑتا ہے جن میں کچھ مندرجہ ذیل ہیں:

توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات:

1 خودداری اور عزت نفس:

عقیدہ توحید پر ایمان رکھنے والا خودداری اور عزت نفس کا مالک ہوتا ہے۔ چونکہ وہ نفع و نقصان، عزت و ذلت، زندگی و موت پر جیسے مالک اللہ کو سمجھتا ہے اس لیے وہ کسی کے آگے نہ ہاتھ پھیلاتا ہے اور نہ سر جھکاتا ہے۔ قرآن میں آتا ہے کہ

ان اللہ ہو الغنی الحمید (31 : 26)

اللہ ہی بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔

2 دل کا سکون

اللہ پاک قرآن میں فرماتے ہیں:

بے شک دلوں کا سکون اللہ کی عبادت میں ہے

(القرآن)

پس عقیدہ توحید انسان کو اللہ سے جوڑتا ہے اور اس کی عبادت کی تلقین کرتا ہے

Day: ______ Date: ______

جس سے دلوں کو سکون ملتا ہے

3 بہادری اور جرأت:

جب ایک بندہ اللہ کے سامنے سر جھکاتا ہے تو اس میں بہادری اور جرات پیدا ہوتی ہے اسے کسی چیز کا ڈر نہیں ہوتا سوائے اللہ پاک کے جو کہ تقویٰ کی نشانی ہے۔ انسان نہ مایوس ہوتا ہے نہ ہی مغرور بلکہ اسے اللہ کی رحمت سے امید ہوتی ہے

حدیث میں آتا ہے کہ:

مومن اللہ کے خوف اور امید کے درمیان رہتا ہے۔

4 زندگی کا مقصد اور ہدف کا تعین

عقیدہ توحید فرد کو بتاتا ہے کہ زندگی اللہ کی عبادت کیلئے ہے۔ اللہ نے انسان کو مخلوق اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے اور اس کا قیامت کے دن حساب ہوگا۔ اس سے انسان کی زندگی بامقصد ہو جاتی ہے اور وہ بے راہ روی سے بچ جاتا ہے۔

قرآن میں آتا ہے:

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون (الذاریات 51:56)

میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا۔

Day: Date:

5- اچھے کام کرنے کا جذبہ

توحید پر یقین کرنے والا بندہ کو اچھے کام کرنے کا جذبہ ہوتا ہے وہ چاہتا ہے کہ اُس کے کام اچھے اور اعلیٰ ہوں تاکہ اُس کی آخرت سنور جائے اُس کا اللہ راضی ہو جائے۔ وہ ہر برے کام چھوڑ دیتا ہے۔
قرآن میں آتا ہے:

فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ (99:7)
اور جو کوئی ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا وہ اُسے دیکھ لے گا۔

توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات

عقیدہ توحید نہ صرف انفرادی زندگی بلکہ اجتماعی زندگی کو بھی گہرے طور پر متاثر کرتا ہے۔ یہ معاشرے میں اتحاد، انصاف اور اخلاقیات کو فروغ دیتا ہے۔ کیونکہ یہ عقیدہ تمام انسانوں کو اللہ کی بندگی اور اُس کی حاکمیت کے تحت لے جاتا ہے۔

1 امت کی وحدت اور اخوت کا قیام:

عقیدہ توحید تمام مسلمانوں کو ایک اللہ کی عبادت کے دائرے میں یکجا کرتا ہے جس سے اُمت کے درمیان بھائی چارہ اور اتحاد پیدا ہوتا ہے۔ یہ معاشرے میں فرقہ واریت اور تعصبات کو

Day: Date:

ختم کرتا ہے۔
قرآن میں آتا ہے۔

مومن تو بھائی بھائی ہیں، بس دو بھائیوں
کے درمیان صلح کراؤ (49:10)

2 انصاف اور مساوات کا فروغ:
توحید کی تعلیم ہے کہ تمام انسان اللہ کے بندے
ہیں اور کوئی طبقہ یا نسل دوسرے سے برتر نہیں
یہ تعلیم معاشرے میں مساوات کو فروغ دیتا ہے اور
طبقاتی تفریق کو ختم کرتا ہے۔
حدیث میں ہے۔

کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر
کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے۔
یہ مساوات کی تعلیم معاشرتی انصاف
کو یقینی بناتا ہے۔

3 عالمگیر معاشرہ
توحید سے ایک عالمگیر معاشرہ وجود میں
آ سکتا ہے۔ اگر دنیا بھر کے تمام مسلمان صرف
ایک خدا پر ایمان لائیں تو مختلف وجود کی
بنا پر ہونے والی گروہ بندیاں ختم ہو سکتی
ہیں جس سے معاشرہ امن کی طرف آتا ہے۔

good attempt. but the answer is lengthy and might affect your time management.

Day: Date:

4 ظلم اور فساد کی روک تھام:

عقیدہ توحید معاشرے کو اللہ کی حاکمیت کے تحت عدل کی ترغیب دیتا ہے جس سے ظلم، بد عنوانی اور ناانصافی کم ہوتی ہے۔ لوگوں کو اللہ کا خوف سکھاتی ہے جو ایسے غلط کاموں سے روکتا ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کی زمین میں اصلاح کرے۔

5 اجتماعی ذمہ داری کا شعور:

عقیدہ توحید معاشرے کے افراد کو شعور دیتا ہے کہ وہ اللہ کے سامنے اپنے اعمال کے جواب دہ ہوں گے جس سے وہ معاشرتی بہبود کے لیے کام کرتے ہیں جیسے زکوٰۃ دینا، دشمنوں کی کفالت، ایثار، خیرات وغیرہ۔

حدیث میں آتا ہے کہ

جو شخص اپنے پڑوسی کی خیر خواہی نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

12

حاصل کلام

عقیدہ توحید کی اہمیت قرآن و سنت سے واضح ہے۔ اللہ کو ایک ماننا اور دل سے تسلیم کرنا کہ اللہ اکیلا ہے، ہر عمل کا مالک ہے اور یہ ہر انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر گہرا اثر رکھتی ہے۔